

ذہنی انسانی کا ارتقاء

جان ہرمن رینڈل جونیر

ترجمہ

مولانا غلام رسول مہر

ذہن انسانی کا ارتقاء

تصنیف

جان ہرمن رینڈل جونیر

ترجمہ

مولانا غلام رسول مہر

ناشرین

شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور

طبع اول: 1965ء

انتساب

بنام

فریڈرک جیمز یو جین ووڈبرج

فلسفی، معلم اور دوست

پیش لفظ

فہرستِ مندرجات

دیباچہ (مترجم)

تمہید

کتابِ اول

قرونِ وسطیٰ کی مسیحیت کا ذہنی پس منظر

پہلا باب۔ مغربی اقوام کا بلوغ

مغربی تہذیب کا تاریخی ماحول اور بارہویں صدی میں احیائے علوم

دوسرا باب۔ دنیا

انسانی نجات کے ڈرامے کا منظر

مسیحیت کی کہانی اور اس کا ماحول

تعلیم یافتہ طبقے اور عام لوگ

عوام کی دنیا

اُن دیکھی دنیا

طامس اور دانستے کی منظم کائنات

دنیا میں آسمانی حکومت

تیسرا باب۔ انسان کا منتہائے مقصود

حیاتِ ابدی سے بہرہ اندوزی

مسیحی روایت کی ثروت مندی

عبرانی راست بازی

انجیل کا مسلکِ محبت
یونانیت کی حکمت پرستی
افلاطونیت
مشرق کی مذہبی رہبانیت
قرونِ وسطیٰ کا نظام
قرونِ وسطیٰ کے محاسن و معائب
بقائے دوام

چوتھا باب - تجسیم - خدا کی بستی
معاشرے کا عملی مقصد
مذہبی معاشرے کی تنظیم
مذہبی بزرگی
خانقاہی زندگی
سینٹ برنارڈ - راہب
سینٹ فرانسس - گداگر راہب
کلیسیا - خدا کی بستی اور جسمِ مسیح کی حیثیت میں
منظم روحانی اقتدار کا نصب العین

پانچواں باب - دنیا کی بستی
جاگیر دارانہ نظام
شجاعت کا نصب العین
دہقان کی تقدیر
اجتماعی نظام کے اقتصادی مقاصد
اہل علم کا پیشہ
کلامی سائنس کا قاعدہ

طامس کے ارسطاطالیسی نظام کا سائنٹیفک نظریہ
متحدہ مسیحی دنیا کا نظریہ
دانتے کی آفاق گیر بادشاہی

کتاب دوم

احیائے علوم کی نئی دنیا

چھٹا باب - عہدِ حاضر کی نئی دلچسپیاں

انسانِ طبعی

انسان پروری کی روح کا تدریجی ارتقاء

انسانیت پروری قرونِ وسطیٰ میں

کلاسیکی ادب میں انسان پروری کی دریافت

رومہ اور یونان کی میراث

1 مسیحی اخلاقیات کے خلاف بغاوت

انسان پروری کی روح

انسان پروری کی منحرف لہریں

تجدد اور المیہ امیر یسوس

شریف آدمی کا نصب العین

صنعت و حرفت اور کفایت شعاری کا اخلاقی ضابطہ

ساتواں باب - مذہبی ردِ عمل

قرونِ وسطیٰ کے کلیسا سے بغاوت

تحریکِ اصلاحِ کلیسا کی مفاہمت

قرونِ وسطیٰ میں اصلاح

مذہبی بغاوت

لو تھر کی انجیل

کیلون کا نظام

کیتھولیکیوں کی سعیِ اصلاح

اخلاقی بغاوت
پیورٹینوں کی زندگی
پیورٹین اسپرٹ اور صنعت کاری
سیاسی بغاوت
اصلاحِ کلیسا اور احیائے علوم
اصلاحِ کلیسا کا نتیجہ

آٹھواں باب—جاگیر داری اور متحدہ مسیحی دنیا سے بغاوت

قومی ثقافتوں اور قومی جذبے کا ظہور
مرکزیت کو قومی دولتوں کا ظہور
موجودہ سیاسی نظریے کا ظہور
مطلق العنان بادشاہی کا نظریہ
طبقہ اوسط کی دستوریت کا ظہور
تجارتی نظریہ زر
غیر ذمہ دار قومی سیادت
بین الاقوامی قانون کی قوتِ بازداشت

نواں باب—دورِ حاضر کی نئی دلچسپیاں—دنیاۓ فطرت

فطرت کے متعلق قرونِ وسطیٰ کی دلچسپی
یورپ کی توسیع اقتدار
عربی سائنس کی دریافت
قرونِ وسطیٰ کے دورِ کمال میں طبعی سائنس
سائنس کے خلاف انسان پروری کا رجحان
کلامیت کی بے ثمری اور بے ربطی
دورِ اسکندر کی ریاضیاتی سائنس کا احیاء

فطرت پر براہ راست توجہ
بیکن کی اسپرٹ

دسواں باب - انسانی زندگی کا نیا منظر
کا پرنکس کا انقلاب
فطرت کی سادگی اور یکسانی
مشاہدہ فطرت
ڈیکاٹ کا انقلاب
حرکیات کی بنیاد
فطرت کی میکائی تعبیر
لامتناہی دنیا میں
قانون کی حکمرانی

کتابِ سوم

نظامِ فطرت

(سترہویں اور اٹھارہویں صدی میں فکر کا ارتقاء)

گیارہواں باب - نیوٹن کا نظامِ عالم

نیوٹن اور لاک

فطرت کی ریاضیاتی تعبیر کی کامیابی

نیوٹن کا ریاضیاتی نظام

نیوٹن کے سائنس کا قاعدہ

تجرباتی قاعدے کا ظہور

سائنس کا نیا نظریہ اور مسئلہ علم

تجربیت کے حامیوں کا حملہ روایت پر

عہدِ عقلیت کے سائنٹیفک نظریے

بارہواں باب - مذہبِ عقل

روحِ انسان پروری کی اشاعت

مذہبِ عقلیت کا نشو و ارتقاء

مذہبِ عقل یا مذہبِ طبعی

مقامِ الہام

پیر وانِ مذہبِ فطرت کا حملہ الہام پر

پیش گوئی اور معجزے پر انتقاد

پیر وانِ مذہبِ فطرت پر عقلیت پسندوں کا حملہ

الہیاتِ طبعی کے دلائل

تشکک اور دہریت

تیر ہواں باب۔ انسانی سائنس، انسانی فطرت اور کاروبار کے علوم
عمرانی علوم کی تخلیق
استخراجی میکاگی قاعدہ
انسانی فطرت کی سائنس
ماحول کی بے پناہ قوت
معاشرے کی سائنس
اقتصادیات
عمرانی طبیعیات اور اصولِ عدم مداخلت
ایڈم اسمتھ اور تجارت
نظام کارخانہ داری کا علم الاقتصاد

چودھواں باب۔ انسانی سائنس۔ نظام حکمرانی
مطلق العنان بادشاہی کا زوال
نظریہ مطلق العنانی اور عقل
نظریہ حاضریہ
دھگو کے لئے جان لاک کی عذرخواہی
امریکی دستور کا نظریہ
طبعی حقوق کی بنیاد پر جمہوریت
جیفرسن کی جمہوریت
جیکسن کی جمہوریت
قاعدہ افادیت

پندرہواں باب۔ معقولیت کا اخلاق۔ مذہبِ انسانیت

اخلاق کی عقلی سائنس

مذہبِ انسانیت کا نصب العین

رواداری کے دلائل

آفاقیت اور مذہبِ امن

ترقی کا نظریہ

کتابِ چہارم

ارتقاء پذیر دنیا

(گزشتہ سو سال کے افکار و عزائم)

سولہواں باب - دورِ عقلیت کے خلاف رومانی احتجاج

عہدِ عقلیت کے خلاف ردِ عمل
انسانی فطرت کے کم تر عقلی پہلو پر زور
طبعی معقول کے برابر نہیں
روایت ہی حقیقتاً طبعی ثابت ہوئی
مذہب کی حمایت کے لئے ایمان و اعتقاد پر زور
ایمان و اعتقاد اور انقلابی رجحانات
ایمان و اعتقاد کا عقلی جواز
انفرادی شخصیت پر زور
فطرت کی تعبیر شخصیت کے انداز میں
رومانی سائنس اور فرد
انسانی تاریخ و روایت سے دلچسپی

سترہواں باب - عمرانی نظریات کی آویزش 1848ء تک

قدامت پسندی کا فلسفہ
عقلیت کے خلاف رومانی احتجاج کا قبول
روایت کی پرستش
لبرل ازم اور انفرادیت کا فلسفہ
افادیت پسندی

ترقی کی پرستش
لبرلوں کی قوم پرستی اور بین الاقوامیت
صنعتی معاشرے کا نیا فلسفہ
مُربیانہ صنعت کاری

اٹھارہواں باب - دنیا کا تصور، عملیہ نشو و ارتقاء کی حیثیت میں

دو سائنٹیفک انقلابات
اٹھارہویں صدی کے افکارِ ترقی اور ارتقاء
انسانی معاشرے میں نشو و ارتقاء کا فکر
فطرت پسندانہ مذہبِ تسلسل کی اشاعت
میکانکی تجزیے کے قاعدے کی عمومیت و توسیع
بنیادی تعمیرات
طبیعیات کا تازہ تر تصور
حیاتیات میں میکانکی توجیہات
نفیسات میں میکانکی تجزیہ
موجودہ تجزیے کی اصل پر تجزیے کا اطلاق
نظامِ شمسی کا ارتقاء
زمین کا ارتقاء
اشکالِ حیات کا ارتقاء
سائنٹیفک نظریات پر تصورِ ارتقاء کا اثر

انیسواں باب - ارتقاء پذیر دنیا میں علمِ انسانی

موزوں قاعدے کی تلاش
اٹھارہویں صدی کے میکانکی نظریے کا جماؤ
رومانیت پسندی کا قاعدہ تاریخی

ارتقائی اور حیاتیاتی قاعدے
نفسیات اور تجربیت کا اثر
نفسیات کا ارتقاء
انسانی کردار کے عناصر کا مسئلہ
مرتبہ شخصیت کے فرض منصبی کا مسئلہ
تجزیہ نفس
فطرت انسانی کے متعلق معاصر رائے
عمرانیات کے دبستان
حقیقت پسندانہ نسلی اور تجرباتی اقتصادیات کی تخلیق
سیاسی سائنس اور اصول قانون میں چھان بین
عمرانی علوم کو عام کرنے کی ضرورت

بیسواں باب - ارتقاء پذیر دنیا میں مذہب
موجودہ مذہبی نشو و ارتقاء کے تعلیلی عوامل
نئی دنیا کی مخالفت اور مذہبی روایات سے تصادم
پروٹسٹنٹ اساسیت
کیتھولیکیوں کی طرف سے موجودہ رجحانات کی مخالفت
پالیسی ختم کارِ عمل
کیتھولیکیوں کا تجدید
کیتھولیک احیائے علوم
لبرل پروٹسٹنٹ ازم
مذہبی روایت کے حصول کا قطعی ترک
لبرلوں کا نیا عقیدہ
متوحدانہ ارتقائی الہیات
جمالِ فطرت

اخلاقی مذہب اور عمرانی انجیل
تجدد اور لبرل ازم سے آگے
بصیرت کے ساتھ فطرت پرستی
کلیسا پر مذہبی تغیرات کا اثر

اکیسواں باب - میکائیت و فطرتیت کی ترقی پذیر دنیا پر فلسفیانہ ردِ عمل

میکائیک دنیا کی تصویر
اجنبی دنیا کے تعلق میں قنوطیت
فنونِ لطیفہ اور حسن و جمال میں طلبِ تسکین
میکائیک دنیا کی مجاہدانہ مزاحمت
اجنبی دنیا سے فلسفیانہ مثالیت پسندی میں گریز
ارتقاء پذیر دنیا کی عظمت
ترقی کی ناگزیری پر اعتقاد
تخلیقی ارتقاء پر اعتماد
نیا ارتقائی اخلاق
نئی فطرت پسندی
فطرت اور سائنس کے نئے فلسفے
فطرت پسندی - یونانی اور یونانی

بائیسواں باب - ارتقاء پذیر دنیا میں عمرانی مقاصد

عمرانی مقصد کے متقابل نمونے
طبقہ اوسط کے مقاصد
انفرادیت پسند صنعت کاری کے عمرانی مقاصد
عمرانی قانون سازی اور عمرانی اصلاح کے متعلق لبرلوں کے مقاصد
صنعتی معاشرے کے لئے مذہبی اور انصاف پرور نظریے

طبقہٴ عمال کے مقاصد
منظم مزدوروں کے عمرانی مقاصد
صنعتی جمہوریت
اجتماعیت پسندانہ تصورات اور پروگرام
غیر جمہوری اور استبدادی طریقے
بین الاقوامی روابط کے مقاصد
حب الوطنی اور قوم پرستی
آفاقیت، بین الاقوامیت اور امن